برید حرم

"المدینة المنورہ

جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب وفقکم اللہ لمایحب ویرضی،

السلام علیکم و رحمۃاللہ _____ (بلا تعارف و تمہید!)

'میثاق، بابت دسمبر ۷۶ء نظر پڑا بحث دلچسپ تھی ساری پڑھ گیا۔ صفحہ ۳۶ تک تو مجھے اپنی ہی داستان معلوم ہوئی۔ فضل خدا وندی یہ ہے کہ مودودی صاحب کی تحریک پہلی ملاقات کے پہلے گھنٹے (۱۹۳۷ء) ہی میں سمجھ میں آ گئی تھی اس لیے وہ پہلی ملاقات ہی آخری بن گئی رسالہ دیکھ کر اور مضمون پڑھ کر خوشی ہوئی ملت ابھی عقیم نہیں ہوئی اور اردو ادب ابھی یتیم نہیں ہوا ہے(اگر چہ دو ستارے، عظیم ستارے ابھی جنوری میں ڈوب گئے(ماجد, رشید رحمہما اللہ !)مولانا اصلاحی میرے اولین اور عظیم ترین اساتذہ میں ہیں (۱۹۲۳ء) بچپن کی تعلیم و تربیت بہت کچھ ان ہی کی مرہون منت ہے ، اختلاف آپ کو بھی ہو سکتا ہے اور مجھے بھی - - - یہ تو جملہ معترضہ تھا بہر حال مجھے رسالہ دیکھ کر خوشی بہت ہوئی ، انداز پسند آیا تجزیہ نگاری میں آپ کو اپنا مگر کامیاب تر حریف پایا - - آپ کی دلچسپی کے لئے یہ بھی عرض کر دوں کہ جناب کا یہ "مجلہ اسرار" مجھے مولانا علی میاں کی قیام گاہ پر اتفاقاً ملا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب نے مولانا علی میاں کو واپسی کی شرط پر مطالعہ کے لئے عنایت فرمایا ہے۔ مولانا موتمر کی شرکت کے لیے تشریف لے گئے اس عرصہ میں میں نے اس کو پڑھ ڈالا کیا یہ بتلانے کی ضرورت ہے کہ مولانا علی میاں آج کل مدینہ منورہ جامعہ اسلامیہ کی دعوت پر "موتمر الدعوۃ" میں آئے ہوئے ہیں ، حضرت شیخ الحدیث تو یہاں قیام فرما ہیں ہی اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ پاکستان کی ولادت سے پہلے ہی لے آئے تھے۔ سن وہی تھا بلکہ مہینہ بھی ' بس اللہ کو میری نیت ہجرت کی لاج رکھنی تھی - - - میں نے 'میثاق، بہت عرصہ بعد آج ہی دیکھا ، پہلے کبھی جب دیکھا تھا جب مولانا کی ادارت میں نکلا تھا۔

آپ کا ایک نیا نیاز مند : محمد عبدا لملک

مراقب و مفتش مدارس القرآن مدینہ منورہ
و خادم محمدعلی اکادمی و خادم بزم اردو مدینہ منورہ"